پریس ریلیز **برائے اشاعت**

دلت مسلم مہاسنگرام ریلی کا انعقاد

نئی دہلی۔ ۲۷/نومبر ۲۰۱۶ء

ملک میں مسلسل ظلم اور ناانصافی کے خلاف دلت۔ مسلم اور آدی واسیوں کی مشترکہ ''مہاسنگرام ریلی'' آج یہاں دہلی کے رام لیلا میدان میں منعقد ہوئی جہاں سبھی نے مل کر یہ عہد کیا کہ ایک دوسرے کے خلاف ہو رہی زیادتیوں کا ایک ساتھ مقابلہ کریں گے۔ پچھلے ایک سال سے ملک میں دلتوں اور مسلمانوں پر کسی نہ کسی بہانے ہو رہے حملوں کے پس منظر میں یہ سب سے بڑی مشترکہ ریلی تھی جس میں دلتوں کے ساتھ مسلمانوں کی بڑی بھیڑ جمع تھی، یہ ریلی، دلت تنظیم ناکڈ ور اور جمعیۃ علماء ہند کے اشتراک سے منعقد ہوئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی نے کہا کہ ہم اقتدار کے لیے نہیں بلکہ اپنے حالات بدلنے کے لیے یہاں جمع ہوئے ہیں، جو ہم سے قربانی کا طالب ہے۔ انھوں نے اعلان کیا کہ اگلے چھ ماہ کے اندر اتر پردیش کے ہر ضلع میں مشترکہ اجلاس کریں گے اور سماجی دوریوں کو پاٹ کر ملک میں جاری ناانصافی کو کچل دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ اس ملک میں دلت، آدی واسی اور مسلم ایک ہو جائیں تو بڑی طاقت بن جائے گی اور پھر کوئی ظالم ہمیں آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔

مولانا مدنی نے کہا کہ آزادی وطن کے بعد حکمراں بدل گئے، لیکن ناانصافی ختم نہیں ہوئی، سچر کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں یہ ثابت کیا ہے کہ مسلمان آج کی تاریخ میں معاشی، اقتصادی اور سماجی اعتبار سے سب سے نچلے پائیدان پر ہیں۔ بالکل اسی طرح ملک میں آدی واسیوں کے حالات بدتر ہیں، سینٹرل انڈیا میں رہنے والے آدی واسی پر کم از کم سال کے دو ماہ تو ایسے گزرتے ہیں جب ان کے پاس کھانے کو اناج نہیں ہوتا، لوگ درختوں کے پتے کھا کر گزارہ کرتے ہیں۔ ان کی بستیوں میں اسپتال ہے نہ اسکول، نہ بینک، اب یہ ظلم کیا جا رہا ہے کہ ان کے گزارے کے جنگلات ان سے چھین کر تاجروں کے حوالے کیے جا رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آدی واسیوں کی عزت چھین لی گئی ہے، یقیناً جس سماج سے عزت نفس چھین لی جائے وہ مردہ ہو جاتا ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہمارے بزرگوں کو انگریزوں سے اختلاف ان کے گورے رنگ کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ ان کے یہی سب مظالم تھے، انگریزوں نے بھی انسانوں کو رنگ کی بنیاد پر بانٹ رکھا تھا، جو گورا ہوتا وہ عزت پاتا اور جو ہندستانی ہوتا وہ ذلیل ہوتا۔ اس کے خلاف ہم نے طویل جنگ لڑی، لاہور کے قصہ خوانی بازار سے کر بنگال کے مدنا پور تک کوئی ایسا خطہ نہیں تھا جہاں ہمارے شہیدوں کی لاشیں نہ لٹکی ہوں۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں ایک بار اسی طرح کی جدو جہد کرنی ہوگی۔ اس لیے آج ہم یہ عہد کر کے جائیں کہ اپنے علاقوں، گاؤں اور بستیوں میں ظلم کے خلاف ہر چیز قربان کر دیں گے اور دلتوں اور آدی واسیوں کے ساتھ ان کی ہر خوشی اور غم میں شریک ہوں گے۔ مولانا مدنی نے کہا جمعیۃ علماء ہند نے اپنے اجلاس عام اجمیر شریف کی ایک تجویز میں واضح طور سے کہا ہے کہ ہم دلتوں کے ساتھ اپنے رویے کے لیے افسوس ظاہر کرتے ہیں، آج پھر ہم اس کا اعادہ کرتے ہیں اور جمعیۃ علماء ہند کے سابق صدر مولانا سید اسعد مدنیؒ کے اس عزم کو دوہراتے ہیں کہ ہم گاؤں گاؤں بستی بستی جائیں گے اور ملک میں انقلاب لائیں گے۔ مولانا اسعد مدنیؒ نے دلتوں کے ساتھ ایک تھیلی میں کھانا کھایا، ان کے گلاس میں بچا پانی پیا۔

مولانا مدنی نے کہا کہ آج کا اجلاس ایک تاریخ رقم کرنے جا رہا ہے، لیکن اگر ہم نے اسے منزل سمجھ لیا تو ہم ناکام ہو جائیں گے۔ اگر ہمیں نئی منزل حاصل کرنی ہے تو مسلسل محنت کرنی ہوگی۔ میں مسلمانوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ اگر ہم نے اپنی لڑائی تنہا لڑی تو ہم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، جس دن ہم دوسروں کے بارے میں بھی سوچنے لگیں گے اور خودغرضی چھوڑ کر دوسرے کے مظالم پر بے چینی محسوس کریں گے، اللہ تعالی ہماری مدد کرے گا۔

اجلاس کے منتظم اور ناکڈ ور کے صدر اشوک بھارتی نے کہا کہ اگر ساری اقلیت متحد ہو جائے تو طے ہے کہ ملک میں بدلاؤ آئے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ کچھ لوگوں کو بدلاؤ پسند نہیں ہے، یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے گجرات میں ہمارے بچوں کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا، آج گجرات سے آیا ہوا وہ باپ بھی یہاں موجود ہے جس کا بچہ مارا گیا، وہ جمعیۃ علماء ہند کے شکر گزار ہیں، جنھوں نے گجرات میں ان کا ساتھ دیا۔ انھوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ رام لیلا کے اس تاریخی میدان سے آج جو تحریک شروع ہوئی ہے وہ نتیجہ خیز ہوگی۔ کانشی رام نے بہوجن سماج کا تصور دیا تھا، جس میں دلت، آدی واسی اور مسلم سب ہوں، معلوم نہیں، وہ بھی

پورا ہوا یا نہیں، لیکن یہ عملی طور سے یہاں نظر آ رہا ہے۔ اشوک بھارتی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جن لوگوں نے ہم پر ظلم کیا، ہم سے گندگی اٹھائی، ہمارے ہاتھوں میں جھاڑو دیا، ہمیں ذلیل کیا، اب وہ کامیاب نہیں ہوں گے، یہ سب کسی ''رام راجیہ'' میں تو ممکن تھا، لیکن اب امبیڈکر کے بنائے دستور پر چل رہے ملک میں نہیں ہونے دیں گے، اس ملک میں منو کا قانون نہیں چلے گا، اگر ایسا ہوا تو پورے ملک میں خون بہے گا۔ انھوں نے اس موقع پر ۲۰۱۸ء میں ہونے والے ملین مارچ کا بھی اعلان کیا۔ مولانا نیاز احمد فاروقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے کہا کہ ہمارا مقصد سماجی انصاف و برابری ہے، یہ مسئلہ دلتوں اور مسلمانوں دونوں کا مشترک ہے، اس لیے ہمیں یہ لڑائی مل کر لڑنی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اقتدار پر قبضہ مقصد نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ اقتدار سے کچھ بدلنے والا نہیں ہے، ورنہ دلتوں کے تو 131 ممبر پارلیامنٹ ہیں۔ مولانا متین الحق اسامہ کانپوری نے کہا کہ اللہ نے سارے انسانوں کو برابر پیدا کیا ہے اور دنیا کے وسائل پر سب کو برابر حق دیا ہے، قرآن میں انسانوں میں کوئی تفریق نہیں کی گئی ہے، اب اگر کوئی کسی کا حق چھینتا ہے تو ہم اس کے خلاف لڑیں گے، یہ ہمارا مذہبی اور قومی فریضہ ہے، انھوں نے مولانا محمود مدنی کے ساتھ کھڑے ہو کر اس عزم کو ظاہر کیا کہ ہم پوری ریاست اتر پردیش میں یہ تحریک لے جائیں گے۔ کمال فاروقی نے کہا کہ اب دلتوں پر ظلم ہوگا تو مسلمان اپنی طرف سے ہر طرح کی قربانی دیں گے، کسی بھی طبقے پر ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا، مولانا حکیم الدین قاسمی نے اپنے خطاب میں لوگوں کو ایثار اور قربانی پیش کرنے پر ابھارا۔

اس موقع پر دلتوں، آدی واسیوں کے بھی کئی رہنماؤں نے خطاب کیا اور سبھی نے مشترکہ طور سے اس اتحاد و اشتراک کو سراہا، جن لوگوں نے خطاب کیے ان کے نام اس طرح ہیں: مولانا قاری شوکت علی ویٹ، مولانا محمد مدنی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش، مولانا یحیی کریمی صدر جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب و ہماچل، چھوٹو کولے آدی واسی لیڈر، تارارام مہنا صدر بی اے ایم سی ای ایف، سنجے بھارتی صدر راشٹریہ دلت مہاسبھا، لال جی نرمل صدر امبیڈکر مہاسبھا یوپی، امرک سنگھ بنگا صدر ایس سی/بی سی ایمپلائی فیڈریشن پنجاب، راکیش بہادر والمیکی مہاسبھا، سمیدھا بودھ جنرل سکریٹری راشٹریہ دلت مہیلا آندولن، دیوبندر کمار جنرل سکریٹری اکھل بھارتیہ منریگا مزدور یونین، سریتا تھٹال سکم، نتن چودھری او بی مکتی مورچا، منوج شنکر صدر آل انڈیا نیپالی ایس سی ایسوسی ایشن وغیرہ۔

مدیر محترم! اس پریس ریلیز کو شائع فرما کر شکر گزار کریں۔

جاری کردہ: شعبہ نشر و اشاعت جمعیۃ علماء ہند

عظیم اللہ قاسمی

7874012584